سبق نمبر ۱

سبق نمبر ۱

یسوؔع المسیح کی زندگی

اب ہم آپ کو اُس شخص سے مُتعارف کراتے ہیں جو ہر سچے مسیحی کی زندگی میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے اور وُہ ہیں یسوؔع المسیح۔

مسیحی طرزِ فکر کو سمجھنے کے لئے بہتر ہوگا کہ آپ انجیلِ مُقدس لُوقا کا مُطالعہ کریں۔ اگر آپ خلوصِ دل سے حق کی تلاش کرنا چاہتے ہیں تو مُطالعہ شروع کرنے سے پہلے یہ دُعا کریں:

"اَے خُدا مجھے اِس مُقدس کتاب کو کھُلے دِل و دماغ سے پڑھنے کی توفیق عطا فرما۔ سچائی کی تلاش میں میری مدد کر اور مجھ پر ظاہر کر کہ یسوؔع المسیح کون ہیں۔ آمین"۔

آپ دیکھیں گے کہ جس خُداوند یسوؔع کا ذکر بائبل مُقدس میں ہے وُہ واحد شخص ہیں جن کا کوئی ثانی نہیں۔ آئیے ہم اُن کی زندگی کے چند نمایاں پہلوؤں پر غور کریں۔

یسوؔع المسیح کا بچپن

آپ جانتے ہی ہوں گے کہ یسوؔع کنواری مریمؔ سے پیدا ہُوئے (متی ۱: ۱۸-۲۵؛ قرآن شریف سورہ ۱۹: ۱۶-۳۵)۔ اُس وقت یروشلیم پر ہیرودیس بادشاہ حکومت کرتا تھا۔ اُس نے سُنا کہ "یہودیوں کا بادشاہ" پیدا ہُوا ہے (متی ۲: ۱-۱۲)۔ خُدا نے مُقدسہ مریمؔ کے شوہر حضرت یوسف سے کہا کہ بچے اور اُس کی ماں کو لیکر مصر کو بھاگ جا اور ہیرودیس کی وفات تک وہیں رہ (متی ۲: ۱۳-۲۳)۔ ہیرودیس کی وفات کے بعد حضرت یوسف اور مُقدسہ مریمؔ اپنے آبائی گاؤں ناصرت واپس آ گئے۔ پھر ہم یسوؔع کے بارے میں دوبارہ اُس وقت پڑھتے ہیں جب وُہ بارہ ۱۲ سال کے تھے یعنی جب یہ خاندان عیدِ فسح منانے کیلئے یروشلیم گیا اور اُنہوں نے ہیکل میں اُستادوں کو اپنے علم سے حیران کر دیا (لُوقا ۲: ۳۹-۵۲)۔

یسوؔع المسیح اپنے کام کا آغاز کرتے ہیں

جب خُداوند یسوؔع تیس ۳۰ برس کے تھے تو وُہ یُوحنّا بپتسمہ دینے والے یعنی یحییٰ نبی سے ملے جو یہ مُنادی کر رہے تھے کہ "توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے"۔ جب اُنہوں نے یسوؔع کو اپنی طرف آتے دیکھا تو اُنکی طرف اِشارہ کرکے کہا:-

> "دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے جو دُنیا کا گُناہ اُٹھائے جاتا ہے" (یوحنّا ۱: ۲۹)۔

دراصل وُہ یہ کہہ رہے تھے کہ جیسے یہُودی کفارہ کے لئے بھیڑیں قُربان کرتے تھے یا حضرت ابراہیمؔ کو خُدا نے قربانی کے لئے مینڈھا مُہیا کیا (پیدائش ۲۲: ۱۳) اُسی طرح یہ بھی قُربانی کا برّہ ہیں (خروج ۱۲: ۱-۱۳)۔

حضرت یوحنّا سے بپتسمہ (دیکھئے صفحہ کے آخر میں نوٹ) لینے کے بعد رُوح القدس یسوؔع المسیح کو بیابان میں لے گیا جہاں وُہ شیطان سے آزمائے گئے۔ شیطان نے تین باتوں میں اُن کی آزمائش کی - (۱) جسم کی خواہشات اور ضروریات (۲) غرور

نوٹ: حضرت یُوحنّا کا بپتسمہ توبہ کا بپتسمہ تھا۔ یسوؔع المسیح اگرچہ معصوم اور بے گُناہ تھے، تاہم اُنہوں نے یہ بپتسمہ لیا کیونکہ وُہ جلد ہی تمام جہان کا گُناہ اُٹھانے والے تھے تاکہ کُل بنی نوعِ اِنسان کے گُناہوں کا کفارہ دے سکیں۔ یُوں اُنہوں نے اپنے آپ کو ہم اِنسانوں کے مشابہ بنا لیا۔

www.Nurul-Haque.org

اور (۳) اقتدار کا ہوس (متی ۴: ۲ تا ۱۱)

متی ۴: ۴، ۷، ۱۰ پڑھیں:
آزمائش کا مقابلہ کرنے میں کس بات نے یسوع المسیح کی مدد کی؟ ________
____

یسوع المسیح اور اُن کے کام

صلیب دیئے جانے سے پہلے اپنی تین سالہ علانیہ خدمت کے دوران یسوع المسیح نے تین طرح کی خدمت کی۔

۱- درس و تدریس

اُنہوں نے اپنے ماننے والوں کو حقیقی ایمان کے اصول سکھائے۔ زندہ ایمان نے اُن کی زندگیوں کو بدل ڈالا۔ اُس وقت کا مذہب بڑا سطحی اور ظاہری تھا۔ یسوع نے اُن پر ظاہر کیا کہ خدا ظاہری صورت پر نہیں بلکہ باطنی نیت پر نظر کرتا ہے (دیکھیں متی ۵: ۱ تا ۸)۔

یسوع جگہ جگہ پھر کر لوگوں کو شخصی طور پر تعلیم دیتے تھے (یوحنا ۳: ۱ تا ۲۱، وغیرہ) نیز وہ کئی دفعہ بڑی بڑی بھیڑ کو بھی درس دیتے تھے (لوقا ۴: ۴۲ - ۵: ۳ تا ۱۰ وغیرہ)۔

اب متی ۷: ۲۸، ۲۹ کا مطالعہ کریں۔
بھیڑ پر اُن کی تعلیم کا کیا اثر ہوا؟ ________
____
ایسا کیوں ہوا؟ ________
____

۲- معجزات

یسوع المسیح نے لوگوں سے اپنی محبت کے باعث شفا دینے کے بہت سے معجزے کئے۔ حتیٰ کہ مُردوں کو بھی زندہ کیا (لوقا ۷: ۱۱ تا ۱۷)۔ یہ اِس بات کا نشان تھے کہ خدا کی بادشاہت نزدیک آ گئی ہے (متی ۱۲: ۲۸)۔ دو دفعہ اُنہوں نے معجزانہ طور پر ہزاروں لوگوں کو بیک وقت کھانا کھلایا (مرقس ۶: ۳۴ تا ۴۴)۔ اُن کے حکم سے نہ صرف طوفان تھم گیا اور لہریں پُرسکون ہو گئیں (متی ۸: ۲۳ تا ۲۷) بلکہ وہ پانی پر بھی چلے (متی ۱۴: ۲۲ تا ۳۳)۔ آہستہ آہستہ اُن کے پیروکاروں پر یہ راز کھل گیا کہ وہ کوئی عام آدمی نہیں۔

متی ۸: ۲۳ تا ۲۷ پڑھ کر فقرہ مکمل کریں:
"یہ کس طرح کا آدمی ہے کہ ہوا اور پانی بھی ________
"
____

۳- تربیت

خداوند یسوع نے لوگوں کو اپنے شاگرد ہونے کے لئے بلایا اور اُن میں سے بارہ کو خصوصی تربیت دی (مرقس ۳: ۱۳ تا ۱۹) کہ رسول ہوں اور ساری دنیا میں اُن کے کلام کی منادی کریں (متی ۲۸: ۱۸ - ۲۰؛ اعمال ۱: ۸)۔
مرقس ۳: ۱۴ تا ۱۵ پڑھیں

یسوع المسیح نے کن دو طریقوں سے شاگردوں کو تربیت دی؟
ا- ________
ب- ________

www.Nurul-Haque.org

خُداوند یسُوع کے دوست اَور دُشمن

یسُوع المسیح عام لوگوں میں ہر دل عزیز تھے لیکن یہُودی سردار اُن سے نفرت کرتے تھے۔ المسیح مذہب اَور مُعاشرے کے ردّ کئے ہُوؤں اَور گُنہگاروں کو بھی پیار کرتے تھے (متی ۹:۹-۱۳)[۱۹]۔ محصُول لینے والوں کو یہُودی حقیر جانتے تھے کیونکہ وُہ غاصب رومیوں کے لئے کام کرتے تھے۔ لیکن کئی محصُول لینے والوں کو اپنی برگشتگی اَور رُوحانی افلاس کا بڑا احساس تھا۔

دُوسری طرف فریسی اَور دیگر دینی سردار بڑی باریکی سے مذہبی فرائض کی ادائگی کرتے لیکن اپنے دل میں وُہ اپنی نیکیوں پر فخر کرتے تھے کہ ہم نے کوئی بڑا کام کیا ہے۔ اُن کے دِل خُدا سے دُور تھے کیونکہ وُہ مغرُوروں کا مقابلہ کرتا ہے (یعقوب ۴:۶)[۲۰]۔ وُہ انسان کی گھڑی ہُوئی روایات پر عمل کرتے اَور محض اِس لئے دینی فرائض ادا کرتے تھے کہ لوگ اُنہیں دیکھ کر اُن کی تعریف کریں (متی ۶:۱-۶)[۲۱]۔

جو لوگ اپنی ہی نظر میں راستباز ہوتے ہیں وُہ اِس بات کا احساس نہیں کرتے کہ اُنہیں خُدا سے مُعافی کی ضرُورت ہے۔ فریسی اَور محصُول لینے والے کی کہانی اِس حقیقت کی بہترین مثال ہے (لُوقا ۱۸:۹-۱۴)[۲۲]۔

> متی ۹:۱۲-۱۳[۱۹] دوبارہ پڑھیں اَور جُملے مکمل کریں
>
> "اُس نے (یسُوع نے) یہ سُن کر کہا کہ ________ کو طبیب درکار نہیں بلکہ ________ کو ..... کیونکہ میں ________ کو نہیں بلکہ ________ کو بُلانے آیا ہُوں۔"

ظاہر ہے کہ اِس بیان سے خُدا سے خالی اَور ظاہری مذہب کی پیروی کرنے والے یہُودی سرداروں اَور یسُوع کے درمیان کشمکش شرُوع ہو گئی۔

یسُوع المسیح کی گُناہ سے مُبرّا کامِل زِندگی

خُداوند یسُوع واحد شخص تھے جنہوں نے کبھی کوئی گُناہ نہ کیا۔ اُنہوں نے مکمّل طور پر پاکیزہ زندگی گذاری۔ چُنانچہ اُنہوں نے اپنے دُشمنوں کو چیلنج کیا کہ

> "تم میں کون مُجھ پر گُناہ ثابت کرتا ہے؟" (یُوحنّا ۸:۴۶)۔

کوئی بھی اُن کا کوئی گُناہ ثابت نہ کر سکا۔ عبرانیوں کے خط میں خُداوند یسُوع کے مُتعلق لکھا ہے:

> "ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے بلکہ وُہ سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تو بھی بے گُناہ رہا" (عبرانیوں ۴:۱۵)۔

یہ بڑی اہم حقیقت ہے کیونکہ ایک گُنہگار دُوسرے گُنہگار کے گُناہ کے قرض کو ادا نہیں کر سکتا۔ چونکہ خُداوند یسُوع میں کوئی گُناہ نہ تھا اِس لئے وُہ اِس عظیم کام کو کرنے کے لائق ٹھہرے جس کو کرنے کے پیشِ نظر وُہ اِس دُنیا میں تشریف لے آئے۔

---

www.Nurul-Haque.org

سبق نمبر ۱ میں مذکورہ حوالہ جات

متی ۱: ۱۸-۲۵

۱۸ اب یسوع مسیح کی پیدائش اس طرح ہوئی کہ جب اس کی ماں
مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہوگئی تو ان کے اکٹھے ہونے سے پہلے وہ
۱۹ روح القدس کی قدرت سے حاملہ پائی گئی۔ پس اس کے شوہر یوسف نے
جو راستباز تھا اور اسے بدنام کرنا نہیں چاہتا تھا اسے چپکے سے
۲۰ چھوڑ دینے کا ارادہ کیا۔ وہ ان باتوں کو سوچ ہی رہا تھا کہ خداوند
کے فرشتہ نے اسے خواب میں دکھائی دے کر کہا اے یوسف ابن داؤد
اپنی بیوی مریم کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر کیونکہ جو اس کے پیٹ
۲۱ میں ہے وہ روح القدس کی قدرت سے ہے۔ اس کے بیٹا ہوگا اور تو
اس کا نام یسوع رکھنا کیونکہ وہی اپنے لوگوں کو ان کے گناہوں سے
۲۲ نجات دیگا۔ یہ سب کچھ اس لئے ہوا کہ جو خداوند نے نبی کی معرفت
کہا تھا وہ پورا ہو کہ
۲۳ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی
اور اس کا نام عمانوایل رکھینگے
۲۴ جس کا ترجمہ ہے خدا ہمارے ساتھ۔ پس یوسف نے نیند سے جاگ
کر ویسا ہی کیا جیسا خداوند کے فرشتہ نے اسے حکم دیا تھا اور اپنی
۲۵ بیوی کو اپنے ہاں لے آیا۔ اور اس کو نہ جانا جب تک اس کے بیٹا نہ ہوا
اور اس کا نام یسوع رکھا۔

متی ۲: ۱-۱۲

۱ جب یسوع ہیرودیس بادشاہ کے زمانہ میں یہودیہ کے
بیت لحم میں پیدا ہوا تو دیکھو کئی مجوسی پورب سے یروشلیم میں یہ
۲ کہتے ہوئے آئے کہ۔ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا ہے وہ
کہاں ہے؟ کیونکہ پورب میں اس کا ستارہ دیکھ کر ہم اسے سجدہ
۳ کرنے آئے ہیں۔ یہ سنکر ہیرودیس بادشاہ اور اس کے ساتھ یروشلیم
۴ کے سب لوگ گھبرا گئے۔ اور اس نے قوم کے سب سردار کاہنوں
اور فقیہوں کو جمع کر کے ان سے پوچھا کہ مسیح کی پیدائش کہاں
۵ ہونی چاہئے؟ انہوں نے اس سے کہا یہودیہ کے بیت لحم میں
کیونکہ نبی کی معرفت یوں لکھا گیا ہے کہ
۶ اے بیت لحم یہوداہ کے علاقے
تو یہوداہ کے حاکموں میں ہرگز سب سے چھوٹا نہیں۔
کیونکہ تجھ میں سے ایک سردار نکلیگا
جو میری امت اسرائیل کی گلہ بانی کریگا۔
۷ اس پر ہیرودیس نے مجوسیوں کو چپکے سے بلاکر ان سے تحقیق کی
۸ کہ وہ ستارہ کس وقت دکھائی دیا تھا۔ اور یہ کہکر انہیں بیت لحم
کو بھیجا کہ جاکر اس بچے کی بابت ٹھیک ٹھیک دریافت کرو اور
۹ جب وہ ملے تو مجھے خبر دو تاکہ میں بھی آکر اسے سجدہ کروں۔ وہ
بادشاہ کی بات سنکر روانہ ہوئے اور دیکھو جو ستارہ انہوں نے
پورب میں دیکھا تھا وہ ان کے آگے آگے چلا یہاں تک کہ اس جگہ
۱۰ کے اوپر جاکر ٹھہر گیا جہاں وہ بچہ تھا۔ وہ ستارے کو دیکھ کر نہایت
۱۱ خوش ہوئے۔ اور اس گھر میں پہنچ کر بچے کو اس کی ماں مریم کے پاس
دیکھا اور اس کے آگے گر کر سجدہ کیا اور اپنے ڈبے کھول کر سونا اور
۱۲ لبان اور مر اس کو نذر کیا۔ اور ہیرودیس کے پاس پھر نہ جانے
کی ہدایت خواب میں پاکر دوسری راہ سے اپنے ملک کو روانہ ہوئے۔

متی ۲: ۱۳-۲۳

۱۳ جب وہ روانہ ہوگئے تو دیکھو خداوند کے فرشتہ نے یوسف کو
خواب میں دکھائی دے کر کہا اٹھ بچے اور اس کی ماں کو ساتھ لیکر مصر کو
بھاگ جا اور جب تک کہ میں تجھ سے نہ کہوں وہیں رہنا کیونکہ
ہیرودیس اس بچے کو تلاش کرنے کو ہے تاکہ اسے ہلاک
۱۴ کرے۔ پس وہ اٹھا اور رات کے وقت بچے اور اس کی ماں کو ساتھ
۱۵ لیکر مصر کو روانہ ہوگیا۔ اور ہیرودیس کے مرنے تک وہیں رہا تاکہ
جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہو کہ مصر میں سے میں
۱۶ نے اپنے بیٹے کو بلایا۔ جب ہیرودیس نے دیکھا کہ مجوسیوں
نے میرے ساتھ ہنسی کی تو نہایت غصے ہوا اور آدمی بھیج کر
بیت لحم اور اس کی سب سرحدوں کے اندر کے ان سب لڑکوں
کو قتل کروا دیا جو دو دو برس کے یا اس سے چھوٹے تھے۔ اس
وقت کے حساب سے جو اس نے مجوسیوں سے تحقیق کی تھی۔
۱۷ اس وقت وہ بات پوری ہوئی جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہی گئی تھی کہ
۱۸ رامہ میں آواز سنائی دی۔
رونا اور بڑا ماتم۔
راخل اپنے بچوں کو رو رہی ہے
اور تسلی قبول نہیں کرتی اس لئے کہ وہ نہیں ہیں۔
۱۹ جب ہیرودیس مر گیا تو دیکھو خداوند کے فرشتہ نے مصر میں
۲۰ یوسف کو خواب میں دکھائی دیکر کہا کہ۔ اٹھ اس بچے اور اس کی
ماں کو لیکر اسرائیل کے ملک میں چلا جا کیونکہ جو بچے کی جان کے
۲۱ خواہاں تھے وہ مر گئے۔ پس وہ اٹھا اور بچے اور اس کی ماں کو ساتھ
۲۲ لیکر اسرائیل کے ملک میں آگیا۔ مگر جب سنا کہ ارخلاؤس اپنے
باپ ہیرودیس کی جگہ یہودیہ میں بادشاہی کرتا ہے تو وہاں جانے
سے ڈرا اور خواب میں ہدایت پاکر گلیل کے علاقہ کو روانہ ہوگیا۔
۲۳ اور ناصرۃ نام ایک شہر میں جا بسا تاکہ جو نبیوں کی معرفت کہا گیا
تھا وہ پورا ہو کہ وہ ناصری کہلائیگا۔

لوقا ۲: ۳۹-۵۲

۳۹ اور جب وہ خداوند کی شریعت کے مطابق سب
کچھ کر چکے تو گلیل میں اپنے شہر ناصرۃ کو پھر گئے۔
۴۰ اور وہ لڑکا بڑھتا اور قوت پاتا گیا اور حکمت سے معمور ہوتا گیا اور خدا
کا فضل اس پر تھا۔
۴۱ ۴۲ اس کے ماں باپ ہر برس عید فسح پر یروشلیم کو جایا کرتے تھے۔ اور جب
۴۳ وہ بارہ برس کا ہوا تو وہ عید کے دستور کے موافق یروشلیم کو گئے۔ جب وہ ان
دنوں کو پورا کر کے لوٹے تو وہ لڑکا یسوع یروشلیم میں رہ گیا اور اس کے ماں
۴۴ باپ کو خبر نہ ہوئی۔ مگر یہ سمجھ کر کہ وہ قافلہ میں ہے ایک منزل نکل گئے
۴۵ اور اسے اپنے رشتہ داروں اور جان پہچانوں میں ڈھونڈنے لگے۔ جب نہ ملا
۴۶ تو اسے ڈھونڈتے ہوئے یروشلیم تک واپس گئے۔ اور تین روز کے بعد
ایسا ہوا کہ انہوں نے اسے ہیکل میں استادوں کے بیچ میں بیٹھے ان کی
۴۷ سنتے اور ان سے سوال کرتے ہوئے پایا۔ اور جتنے اس کی سن رہے تھے
۴۸ اس کی سمجھ اور اس کے جوابوں سے دنگ تھے۔ وہ اسے دیکھ کر حیران ہوئے
اور اس کی ماں نے اس سے کہا بیٹا! تو نے کیوں ہم سے ایسا کیا؟ دیکھ تیرا
۴۹ باپ اور میں کڑھتے ہوئے تجھے ڈھونڈتے تھے۔ اس نے ان سے کہا تم
مجھے کیوں ڈھونڈتے تھے؟ کیا تم کو معلوم نہ تھا کہ مجھے اپنے باپ کے ہاں
۵۰ ۵۱ ہونا ضرور ہے؟ مگر جو بات اس نے ان سے کہی اسے وہ نہ سمجھے۔ اور
وہ ان کے ساتھ روانہ ہو کر ناصرۃ میں آیا اور ان کے تابع رہا اور اس کی ماں نے یہ
سب باتیں اپنے دل میں رکھیں۔
۵۲ اور یسوع حکمت اور قد و قامت میں اور خدا کی اور انسان کی مقبولیت
میں ترقی کرتا گیا۔

پیدائش ۲۲: ۱۳

۱۳ اور ابرہام نے نگاہ کی اور اپنے پیچھے
ایک مینڈھا دیکھا جس کے سینگ جھاڑی میں اٹکے تھے۔ تب ابرہام
نے جاکر اس مینڈھے کو پکڑا اور اپنے بیٹے کے بدلے سوختنی قربانی
کے طور پر چڑھایا۔

خروج ۱۲: ۱-۱۳

۱ پھر خداوند نے ملک مصر میں موسیٰ اور ہارون سے کہا کہ
۲ یہ مہینہ تمہارے لئے مہینوں کا شروع اور سال کا پہلا مہینہ
۳ ہو۔ پس اسرائیل کی ساری جماعت سے یہ کہو کہ اسی
مہینے کے دسویں دن ہر شخص اپنے آبائی خاندان کے مطابق
۴ گھر پیچھے ایک برہ لے۔ اور اگر کسی کے گھرانے میں برہ کو
کھانے کے لئے آدمی کم ہوں تو وہ اور اس کا ہمسایہ جو اس کے
گھر کے برابر رہتا ہو دونوں مل کر آدمیوں کے شمار کے مطابق ایک
برہ لے رکھیں۔ تم ہر ایک آدمی کے کھانے کی مقدار کے
۵ مطابق برہ کا حساب لگانا۔ تمہارا برہ بے عیب اور یکسالہ
نر ہو اور ایسا بچہ یا تو بھیڑوں میں سے چن کر لینا یا بکریوں
۶ میں سے۔ اور تم اسے اس مہینے کی چودھویں تک رکھ چھوڑنا
اور اسرائیلیوں کے قبیلوں کی ساری جماعت شام کو اسے ذبح
۷ کرے۔ اور تھوڑا سا خون لیکر جن گھروں میں وہ اسے کھائیں
ان کے دروازوں کے دونوں بازوؤں اور اوپر کی چوکھٹ پر لگا
۸ دیں۔ اور وہ اس کے گوشت کو اسی رات آگ پر بھونکر بے خمیری
۹ روٹی اور کڑوے ساگ پات کے ساتھ کھالیں۔ اسے کچا یا پانی
میں ابال کر ہرگز نہ کھانا بلکہ اس کو سر اور پائے اور اندرونی
۱۰ اعضا سمیت آگ پر بھونکر کھانا۔ اور اس میں سے کچھ بھی
صبح تک باقی نہ چھوڑنا اور اگر کچھ اس میں سے صبح تک باقی
۱۱ رہ جائے تو اسے آگ میں جلا دینا۔ اور تم اسے اس طرح کھانا
اپنی کمر باندھے اور اپنی جوتیاں پاؤں میں پہنے اور اپنی لاٹھی
ہاتھ میں لئے ہوئے تم اسے جلدی جلدی کھانا کیونکہ یہ فسح
۱۲ خداوند کی ہے۔ اس لئے کہ میں اس رات ملک مصر میں سے ہوکر
گذرونگا اور انسان اور حیوان کے سب پہلوٹھوں کو جو ملک
مصر میں ہیں مارونگا اور مصر کے سب دیوتاؤں کو بھی سزا دونگا۔
۱۳ میں خداوند ہوں۔ اور جن گھروں میں تم ہو ان پر وہ خون تمہاری
طرف سے نشان ٹھہریگا اور میں اس خون کو دیکھ کر تم کو چھوڑتا
جاؤنگا اور جب میں مصریوں کو مارونگا تو وبا تمہارے پاس پھٹکنے
کی بھی نہیں کہ تم کو ہلاک کرے۔

متی ۴: ۱-۱۱

۱ اس وقت روح یسوع کو جنگل میں لے گیا تاکہ ابلیس سے آزمایا
۲ جائے۔ اور چالیس دن اور چالیس رات فاقہ کر کے آخر کو اسے بھوک لگی۔
۳ اور آزمانے والے نے پاس آکر اس سے کہا اگر تو خدا کا بیٹا ہے
تو فرما کہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں۔ اس نے جواب میں کہا لکھا ہے
۵ کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہیگا بلکہ ہر بات سے جو خدا کے
۶ منہ سے نکلتی ہے۔ تب ابلیس اسے مقدس شہر میں لے گیا اور ہیکل
کے کنگرے پر کھڑا کر کے اس سے کہا کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو اپنے
تئیں نیچے گرا دے کیونکہ لکھا ہے کہ
وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دیگا

www.Nurul-Haque.org

اور وہ تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے
ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔
۷ یسوع نے اُس سے کہا یہ بھی لکھا ہے کہ تُو خداوند اپنے خدا کی آزمایش نہ کر۔
۸ پھر ابلیس اُسے ایک بہت اونچے پہاڑ پر لے گیا اور دنیا کی سب سلطنتیں اور اُن کی شان و شوکت اُسے دکھائی
۹ اور اُس سے کہا اگر تُو جھک کر مجھے سجدہ کرے تو یہ سب کچھ تجھے دے دوں گا۔
۱۰ یسوع نے اُس سے کہا اے شیطان دُور ہو کیونکہ لکھا ہے کہ تُو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف اُسی کی عبادت کر۔
۱۱ تب ابلیس اُس کے پاس سے چلا گیا اور دیکھو فرشتے آ کر اُس کی خدمت کرنے لگے۔

۸ متی ۵: ۱-۸

۱ وہ اِس بِھیڑ کو دیکھ کر پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب بیٹھ گیا تو اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے۔
۲ اور وہ اپنی زبان کھول کر اُن کو یوں تعلیم دینے لگا۔
۳ مبارک ہیں وہ جو دل کے غریب ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُن ہی کی ہے۔
۴ مبارک ہیں وہ جو غمگین ہیں کیونکہ وہ تسلی پائیں گے۔
۵ مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں کیونکہ وہ زمین کے وارث ہوں گے۔
۶ مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ وہ آسودہ ہوں گے۔
۷ مبارک ہیں وہ جو رحمدل ہیں کیونکہ اُن پر رحم کیا جائے گا۔
۸ مبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں کیونکہ وہ خدا کو دیکھیں گے۔

۹ یوحنا ۳: ۱-۲۱

۱ فریسیوں میں سے ایک شخص نیکُدیمُس نام یہودیوں
۲ کا ایک سردار تھا۔ اُس نے رات کو یسوع کے پاس آ کر اُس سے کہا اے ربی ہم جانتے ہیں کہ تُو خدا کی طرف سے اُستاد ہو کر آیا ہے کیونکہ جو معجزے تُو دکھاتا ہے کوئی شخص نہیں دکھا سکتا جب تک خدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔
۳ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔
۴ نیکُدیمُس نے اُس سے کہا آدمی جب بوڑھا ہو گیا تو کیونکر پیدا ہو سکتا ہے؟ کیا وہ دوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں داخل ہو کر پیدا ہو سکتا ہے؟
۵ یسوع نے جواب دیا کہ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں جب تک کوئی آدمی پانی اور رُوح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔
۶ جو جسم سے پیدا ہوا ہے جسم ہے اور جو رُوح سے پیدا ہوا ہے رُوح ہے۔
۷ تعجب نہ کر کہ میں نے تجھ سے کہا تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔
۸ ہوا جدھر چاہتی ہے چلتی ہے اور تُو اُس کی آواز سنتا ہے مگر نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے آتی اور کہاں کو جاتی ہے۔ جو کوئی رُوح سے پیدا ہوا ایسا ہی ہے۔
۹ نیکُدیمُس نے جواب میں اُس سے کہا یہ باتیں کیونکر ہو سکتی ہیں؟
۱۰ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا بنی اسرائیل کا اُستاد ہو کر کیا تُو اِن باتوں کو نہیں جانتا؟
۱۱ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جو ہم جانتے ہیں وہ کہتے ہیں اور جسے ہم نے دیکھا ہے اُس کی گواہی دیتے ہیں اور تم ہماری گواہی قبول نہیں کرتے۔
۱۲ جب میں نے تم سے زمین کی باتیں کہیں اور تم نے یقین نہیں کیا تو اگر میں تم سے آسمان کی باتیں کہوں تو کیونکر یقین کرو گے؟
۱۳ اور آسمان پر کوئی نہیں چڑھا سوا اُس کے جو آسمان سے اُترا یعنی ابنِ آدم جو آسمان میں ہے۔
۱۴ اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں اونچے پر چڑھایا اُسی طرح ضرور ہے کہ ابنِ آدم بھی اونچے پر چڑھایا جائے۔
۱۵ تاکہ جو کوئی ایمان لائے اُس میں ہمیشہ کی زندگی پائے۔
۱۶ کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔
۱۷ کیونکہ خدا نے بیٹے کو دنیا میں اس لئے نہیں بھیجا کہ دنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اس لئے کہ دنیا اُس کے وسیلہ سے نجات پائے۔
۱۸ جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا۔ جو اُس پر ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم ہو چکا۔ اس لئے کہ وہ خدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا۔
۱۹ اور سزا کے حکم کا سبب یہ ہے کہ نُور دنیا میں آیا ہے اور آدمیوں نے تاریکی کو نُور سے زیادہ پسند کیا۔ اس لئے کہ اُن کے کام بُرے تھے۔
۲۰ کیونکہ جو کوئی بدی کرتا ہے وہ نُور سے دشمنی رکھتا ہے اور نُور کے پاس نہیں آتا۔ ایسا نہ ہو کہ اُس کے کاموں پر ملامت کی جائے۔
۲۱ مگر جو سچائی پر عمل کرتا ہے وہ نُور کے پاس آتا ہے تاکہ اُس کے کام ظاہر ہوں کہ وہ خدا میں کئے گئے ہیں۔

۱۰ لوقا ۴: ۴۲-۵: ۳

۴۲ جب دن ہوا تو وہ نکل کر ایک ویران جگہ میں گیا اور بِھیڑ کی بِھیڑ اُس کو ڈھونڈتی ہوئی اُس کے پاس آئی اور اُس کو روکنے لگی کہ ہمارے پاس سے نہ جا۔
۴۳ اُس نے اُن سے کہا مجھے اور شہروں میں بھی خدا کی بادشاہی کی خوشخبری سنانا ضرور ہے کیونکہ میں اِسی لئے بھیجا گیا ہوں۔
۴۴ اور وہ گلیل کے عبادتخانوں میں منادی کرتا رہا۔
۵:۱ جب بِھیڑ اُس پر گری پڑتی تھی اور خدا کا کلام سنتی تھی اور وہ
گنیسرت کی جھیل کے کنارے کھڑا تھا تو ایسا ہوا کہ
۲ اُس نے جھیل کے کنارے دو کشتیاں لگی دیکھیں لیکن مچھلی پکڑنے والے اُن پر سے اُتر کر جال دھو رہے تھے۔
۳ اور اُس نے اُن کشتیوں میں سے ایک پر چڑھ کر جو شمعون کی تھی اُس سے درخواست کی کہ کنارے سے ذرا ہٹا لے اور وہ بیٹھ کر لوگوں کو کشتی پر سے تعلیم دینے لگا۔

۱۱ متی ۷: ۲۸-۲۹

۲۸ جب یسوع نے یہ باتیں ختم کیں تو ایسا ہوا کہ بِھیڑ اُس کی تعلیم سے حیران ہوئی۔
۲۹ کیونکہ وہ اُن کے فقیہوں کی طرح نہیں بلکہ صاحبِ اختیار کی طرح اُن کو تعلیم دیتا تھا۔

۱۲ لوقا ۷: ۱۱-۱۷

۱۱ تھوڑے عرصہ کے بعد ایسا ہوا کہ وہ نائین نام ایک شہر کو گیا اور
۱۲ اُس کے شاگرد اور بہت سے لوگ اُس کے ہمراہ تھے۔ جب وہ شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو ایک مُردے کو باہر لئے جاتے تھے۔ وہ اپنی ماں کا اکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ تھی اور شہر کے بہتیرے لوگ اُس کے ساتھ تھے۔
۱۳ اُسے دیکھ کر خداوند کو ترس آیا اور اُس سے کہا مت رو۔
۱۴ پھر اُس نے پاس آ کر جنازہ کو چھوا اور اُٹھانے والے کھڑے ہو گئے اور اُس نے کہا اے جوان میں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ۔
۱۵ وہ مُردہ اُٹھ بیٹھا اور بولنے لگا اور اُس نے اُسے اُس کی ماں کو سونپ دیا۔
۱۶ اور سب پر دہشت چھا گئی اور وہ خدا کی تمجید کر کے کہنے لگے کہ ایک بڑا نبی ہم میں برپا ہوا ہے اور خدا نے اپنی اُمت پر توجہ کی ہے۔
۱۷ اور اُس کی نسبت یہ خبر سارے یہودیہ اور تمام گرد و نواح میں پھیل گئی۔

۱۳ متی ۱۲: ۲۸

۲۸ لیکن اگر میں خدا کے رُوح کی مدد سے بدرُوحوں کو نکالتا ہوں تو خدا کی بادشاہی تمہارے پاس آ پہنچی۔

۱۴ مرقس ۶: ۳۴-۴۴

۳۴ اور اُس نے اُتر کر
بڑی بِھیڑ دیکھی اور اُسے اُن پر ترس آیا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند تھے جن کا چرواہا نہ ہو اور وہ اُن کو بہت سی باتوں کی تعلیم دینے لگا۔
۳۵ جب دن بہت ڈھل گیا تو اُس کے شاگرد اُس کے پاس آ کر کہنے لگے یہ جگہ ویران ہے اور دن بہت ڈھل گیا ہے۔
۳۶ اِن کو رُخصت کر تاکہ چاروں طرف کی بستیوں اور گاؤں میں جا کر اپنے لئے کچھ کھانے کو مول لیں۔
۳۷ اُس نے اُن سے جواب میں کہا تم ہی اُنہیں کھانے کو دو۔ اُنہوں نے اُس سے کہا کیا ہم جا کر دو سو دینار کی روٹیاں مول لائیں
۳۸ اور اِن کو کھلائیں؟ اُس نے اُن سے کہا تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ جاؤ دیکھو۔ اُنہوں نے دریافت کر کے کہا پانچ اور دو مچھلیاں۔
۳۹ اُس نے اُنہیں حکم دیا کہ سب ہری گھاس پر قطار قطار بیٹھ جائیں۔
۴۰ پس وہ سو سو اور پچاس پچاس کی قطاریں باندھ کر بیٹھ گئے۔
۴۱ پھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں اور آسمان کی طرف دیکھ کر برکت دی اور روٹیاں توڑ کر شاگردوں کو دیتا گیا کہ اُن کے آگے رکھیں اور وہ دو مچھلیاں بھی اُن سب میں بانٹ دیں۔
۴۲ پس وہ سب کھا کر سیر ہو گئے۔
۴۳ اور اُنہوں نے ٹکڑوں اور مچھلیوں سے بارہ ٹوکریاں بھر کر اُٹھائیں۔
۴۴ اور کھانے والے پانچ ہزار مرد تھے۔

۱۵ متی ۸: ۲۳-۲۷

۲۳ جب وہ کشتی پر چڑھا تو اُس کے شاگرد اُس کے ساتھ ہو لئے۔
۲۴ اور دیکھو جھیل میں ایسا بڑا طوفان آیا کہ کشتی لہروں میں چھپ گئی مگر وہ سوتا تھا۔
۲۵ اُنہوں نے پاس آ کر اُسے جگایا اور کہا اے خداوند ہمیں بچا ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں۔
۲۶ اُس نے اُن سے کہا اے کم اعتقادو ڈرتے کیوں ہو؟ تب اُس نے اُٹھ کر ہوا اور پانی کو ڈانٹا اور بڑا امن ہو گیا۔
۲۷ اور لوگ تعجب کر کے کہنے لگے یہ کس طرح کا آدمی ہے کہ ہوا اور پانی بھی اِس کا حکم مانتے ہیں؟

۱۶ متی ۱۴: ۲۲-۳۳

۲۲ اور اُس نے فوراً شاگردوں کو مجبور کیا کہ کشتی میں سوار ہو کر اُس سے پہلے پار چلے جائیں جب تک وہ لوگوں کو رُخصت کرے۔
۲۳ اور لوگوں کو رُخصت کر کے تنہا دُعا کرنے کے لئے پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب شام ہوئی تو وہاں اکیلا تھا۔
۲۴ مگر کشتی اُس وقت جھیل کے بیچ میں تھی اور لہروں سے ڈگمگا رہی تھی کیونکہ ہوا مخالف تھی۔
۲۵ اور وہ رات کے چوتھے پہر جھیل پر چلتا ہوا اُن کے پاس آیا۔
۲۶ شاگرد اُسے جھیل پر چلتے ہوئے دیکھ کر گھبرا گئے اور کہنے لگے کہ بھوت ہے اور ڈر کر چلا اُٹھے۔
۲۷ یسوع نے فوراً اُن سے کہا خاطر جمع رکھو۔ میں ہوں۔ ڈرو مت۔
۲۸ پطرس نے اُس کے جواب میں کہا اے خداوند اگر تُو ہے تو مجھے حکم دے کہ پانی پر چل کر تیرے پاس آؤں۔
۲۹ اُس نے کہا آ۔ پطرس کشتی سے اُتر کر یسوع کے پاس جانے کے لئے پانی پر چلنے لگا۔
۳۰ مگر جب ہوا دیکھی تو ڈر گیا اور جب ڈوبنے لگا تو چلا کر کہا اے خداوند مجھے بچا۔
۳۱ یسوع نے فوراً ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ لیا اور اُس سے کہا اے کم اعتقاد تُو نے کیوں شک کیا؟
۳۲ اور جب وہ کشتی پر چڑھ آئے تو ہوا تھم گئی۔
۳۳ اور جو کشتی

www.Nurul-Haque.org

پر تھے اُنھوں نے اُسے سجدہ کر کے کہا یقیناً تُو خُدا کا بیٹا ہے۔

۱۷ے مرقس ۳: ۱۳-۱۹

۱۳ پھر وہ پہاڑ پر چڑھ گیا اور جن کو وہ آپ چاہتا تھا اُن کو پاس بُلایا
۱۴ اور وہ اُس کے پاس چلے آئے۔ اور اُس نے بارہ کو مقرر کیا تاکہ
۱۵ اُس کے ساتھ رہیں اور وہ اُن کو بھیجے کہ منادی کریں۔ اور بدرُوحوں
۱۶ کو نکالنے کا اختیار رکھیں۔ وہ یہ ہیں: شمعون جس کا نام پطرس
۱۷ رکھا۔ اور زبدی کا بیٹا یعقوب اور یعقوب کا بھائی یوحنا جن کا نام
۱۸ بوانرگس یعنی گرج کے بیٹے رکھا۔ اور اندریاس اور فلپس اور
برتلمائی اور متی اور توما اور حلفئی کا بیٹا یعقوب اور تدی اور شمعون
۱۹ قنانی۔ اور یہوداہ اسکریوتی جس نے اُسے پکڑوا بھی دیا۔

۱۸ے متی ۲۸: ۱۸-۲۰

۱۸ یسوع نے پاس آ کر اُن سے باتیں کیں اور کہا کہ
۱۹ آسمان اور زمین کا کُل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ پس تم جا کر
سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القدس
۲۰ کے نام سے بپتسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں
پر عمل کریں جن کا میں نے تم کو حکم دیا اور دیکھو میں دُنیا کے آخر
تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔

اعمال ۱: ۸

۸ لیکن جب رُوح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے اور
یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے
گواہ ہوگے۔

۱۹ے متی ۹: ۹-۱۳

۹ یسوع نے وہاں سے آگے بڑھ کر متی نام ایک شخص
کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا میرے پیچھے
ہو لے۔ وہ اُٹھ کر اُس کے پیچھے ہو لیا۔
۱۰ اور جب وہ گھر میں کھانا کھانے بیٹھا تھا تو ایسا ہوا کہ
بہت سے محصول لینے والے اور گنہگار آ کر یسوع اور
۱۱ اُس کے شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے۔ فریسیوں
نے یہ دیکھ کر اُس کے شاگردوں سے کہا تمہارا اُستاد محصول
۱۲ لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کیوں کھاتا ہے؟ اُس
نے یہ سُن کر کہا کہ تندرستوں کو طبیب درکار نہیں بلکہ بیماروں
۱۳ کو۔ مگر تم جا کر اِس کے معنی دریافت کرو کہ میں قربانی نہیں
بلکہ رحم پسند کرتا ہوں کیونکہ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ
گنہگاروں کو بُلانے آیا ہوں۔

۲۰ے یعقوب ۴: ۶

۶ وہ تو زیادہ توفیق بخشتا ہے۔ اِسی لئے
یہ آیا ہے کہ خُدا مغروروں کا مقابلہ کرتا ہے مگر
فروتنوں کو توفیق بخشتا ہے۔

۲۱ے متی ۶: ۱-۶

۱ خبردار اپنے راستبازی کے کام آدمیوں کے سامنے دکھانے
کے لئے نہ کرو نہیں تو تمہارے باپ کے پاس جو آسمان پر ہے
تمہارے لئے کچھ اجر نہیں ہے۔
۲ پس جب تُو خیرات کرے تو اپنے آگے نرسنگا نہ بجوا جیسا
ریاکار عبادتخانوں اور کوچوں میں کرتے ہیں تاکہ لوگ اُن کی بڑائی
۳ کریں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چکے۔ بلکہ جب
تُو خیرات کرے تو جو تیرا دہنا ہاتھ کرتا ہے اُسے تیرا بایاں ہاتھ
۴ نہ جانے۔ تاکہ تیری خیرات پوشیدہ رہے۔ اِس صورت میں
تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلہ دے گا۔
۵ اور جب تم دُعا کرو تو ریاکاروں کی مانند نہ بنو کیونکہ وہ
عبادتخانوں میں اور بازاروں کے موڑوں پر کھڑے ہو کر دُعا کرنا
پسند کرتے ہیں تاکہ لوگ اُن کو دیکھیں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ
۶ وہ اپنا اجر پا چکے۔ بلکہ جب تُو دُعا کرے تو اپنی کوٹھری میں جا اور
دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہے دُعا کر۔ اِس
صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلہ دے گا۔

ٹیسٹ نمبر ۱

المسیح اور خُدا کی بادشاہی

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں:

۱- یُوحنّا بپتسمہ دینے والے نے یسوع المسیح کے بارے میں کیا کہا؟

____

۲- شیطان نے کِن تین باتوں میں خُداوند یسوع کو آزمایا؟

ا- ____________________

ب- ____________________

ج- ____________________

۳- یسوع المسیح نے اپنی تین سالہ خدمت کے دوران کونسی تین قسم کی خدمت کی؟

ا- ____________________

ب- ____________________

ج- ____________________

۴- شاگردوں کے ذِمّے کیا خاص کام تھا؟

____

۵- ا- کونسے لوگ المسیح کے دُشمن بنے؟

____

ب- عام طور پر کِس قسم کے لوگوں کا دِل المسیح کی طرف مائل ہُوا؟

____

درست جواب کے سامنے نشان (✓) لگائیں۔

۶- خُداوند یسوع نے کِس طریقے سے آزمائشوں کا مُقابلہ کیا؟

ا- بھاگ جانے سے ________

ب- کلام کے مناسب حوالے دینے سے ________

ج- دُعا کرنے سے ________

www.Nurul-Haque.org

۷- خُداوند یسوع کن لوگوں کو توبہ کی دعوت دیتے تھے؟

ا- صرف اچھے لوگوں کو ______

ب- مذہبی راہنماؤں کو ______

ج- گُنہگاروں کو ______

۸- خُداوند یسوع تمام مذہبی راہنماؤں سے مختلف ہیں کیونکہ

ا- اُن کے صرف بارہ ۱۲ شاگرد تھے ______

ب- اُنہوں نے لوگوں کو تعلیم دی ______

ج- وُہ بے گُناہ تھے ______

۹- کسی انسان نے گُناہ سے پاک زندگی نہیں گُذاری سوائے

ا- یسوع المسیح کے ______

ب- حضرت داؤد کے ______

ج- پولُس رسُول کے ______

۱۰- گنہگار کا قرض وُہی ادا کر سکتا ہے

ا- جو اچھا شخص ہو ______

ب- جو گُناہ سے پاک ہو ______

ج- جس نے کسی مُقدّس مقام کی زیارت کی ہو۔ ______

نام ______ نمبر ______
پتہ ______
______

اُوپر کے خانہ میں اپنا نام اور پتہ لکھیں اور صرف یہ ٹیسٹ پیپر صفحہ نمبر ۲ کے پتہ پر بھیج دیں۔

www.Nurul-Haque.org